

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 1-2 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے دیے جانے چاہئیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 48)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے مختصر جوابات لکھیں:

(6 x 4 = 24)

مسلمانوں نے ہمیشہ رواداری کو اپنا شیوہ بنایا ہے۔ لیکن جب کفر و لادینانہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے مقابلے کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہوتا ہے۔ بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی تھی۔ چنانچہ اکبر کے آخری دور میں اسلام کی سر بلندی کے لیے حضرت مجدد الف ثانی نکلے ہوئے۔ آپ نے جہانگیر کے زمانے میں محض دین کی خاطر قید و بند کی سختیاں جھیلیں اور اسلامی قدروں کو نئے سرے سے فروغ دیا۔ ان کے اثر سے شاہ جہاں اور اس کے بعد اس کا بیٹا اور ملک زیب دین کا خادم بنا۔ لیکن اورنگ زیب کے بعد ہی اس کے بیٹوں کے باہمی نفاق اور کمزوری کی وجہ سے مغلیہ سلطنت کا زوال شروع ہو گیا۔ مرہٹوں اور ہندوؤں کے کئی گروہوں نے سر اٹھایا۔ انگریزوں نے اپنے قدم جمائے اور ملک میں انتشار پھیل گیا۔

سوالات:

- بادشاہ اکبر کی بے جا رواداری کا ملکی سیاست اور خاص طور پر مسلمانوں کو کیا نقصان پہنچا؟
- اسلام کی سر بلندی کے لیے مجدد الف ثانی کیا کیا کردار ہے؟
- مجدد الف ثانی کے کام کو کن مسلم بادشاہوں نے مزید جاری رکھا؟
- مغلیہ سلطنت کا زوال کیسے ہوا؟ کوئی سے دو اسباب لکھیں۔
- مرہٹوں اور ہندوؤں کے اختلاف سر اٹھانے کا موقع کیوں ملا؟
- مسلمان کفر کے خلاف کب ڈٹ جاتا ہے؟
- اس پیرا گراف کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

مندرجہ ذیل نظم اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:

(3 x 4 = 12)

خیرات کرو، احسان کرو یا بے جا کریم داناں کرو
کچھ لطف نہیں اس جینے کا اب مرنے کا سامان کرو
اب موت فقار باج چکا، چلنے کی فکر کرو بابا

اب جینے کو تم رخصت دو اور مرنے کو مہمان کرو
یا پوری لڈو بنو، یا خاصہ حلوہ داناں کرو
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا

سوالات:

- اس نظم پارسے کا مرکزی خیال لکھیں
- شاعر نے نیکی کے کن کاموں کو کرنے کا مشورہ دیا؟
- بڑھاپے میں زندگی کا مزہ کیوں نہیں رہتا، اس وقت انسان کو کیا کرنا چاہیے؟
- شاعر نے بڑھاپے کو کن الفاظ میں بیان کیا؟

(ب)

جو پھٹ کے چل نہ سکے یہ نہیں ہے ایسا نوٹ
”ضائع عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے“
کسی غمے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ
پہن چکا اسے خود ”واسکو ذی گاما“ ہے

خریدا جاڑوں میں نیلام سے پرانا کوٹ
بنا ہے کوٹ یہ نیلام کی دکان کے لیے
بڑا بزرگ ہے یہ آزمودہ کار ہے یہ
پرائی وضع کا بے حد عجیب جامہ ہے

سوالات:

- شاعر نے پرانے کوٹ کی کیا خوبیاں بیان کی ہیں؟
- ”کسی غمے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ“ اس مصرعے کی وضاحت کریں؟
- شاعر نے کوٹ کب اور کہاں سے خریدا؟
- شاعر کی رائے میں یہ کوٹ کس لیے بنا ہے؟

ج۔ حصہ غزل:

مندرجہ ذیل غزل اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں:

(1 x 4 = 4)

(i) جس سر کو آج غرور ہے یاں تا جوڑی کا
کل اس پہ سیمیل شور ہے پھر فوج گری کا

(i) بیڑی میں کیا جوڑی کے موسم کو دیکھتے ہیں
اب صبح ہونے والی ہے اک دم تو سویے

سوالات:

- مندرجہ بالا اشعار میں سے کسی ایک میں صنعت تضاد کے الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔ نیز صنعت تضاد کی تعریف بھی لکھیں۔
- مندرجہ بالا اشعار میں سے کسی ایک شعر کا مفہوم لکھیں۔

(د) حصہ قواعد:

(2 x 4 = 08)

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں:

- ارکان تشبیہ کے نام لکھیں۔
- روز غرہ کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔
- مجاز مرسل کی تعریف کریں اور دو مثالیں دیں۔

حصہ سوم (کل نمبر 32)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیرا گراف کی تشریح کریں:

(06)

الف۔ دنیا کے اکثر اسلامی ممالک نے برہمنی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل کے حل کی طرف خصوصی توجہ دی ہے اور اس پر خاصی حد تک قابو پایا ہے ان ممالک میں بنگلہ دیش، ملائیشیا، مصر، ترکی اور ایران وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں تعلیم کو عام کیا گیا۔ بالخصوص خواتین کو پڑھایا گیا۔ یہاں کے علماء اور آئمہ کرام نے برہمنی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل کے حل میں بڑھ چڑھ کر حکومت کا ہاتھ بٹایا ہے۔

ب۔ اکثر ماں باپ اپنے بچوں کی ان کی معصوم خطاؤں پر اور بے باک شوثیوں اور گستاخوں پر خوب گوشائی کرتے ہیں۔ مگر وہ یاد رکھیں کہ بچوں کو صرف ان دو قصوروں پر سزا دینی چاہیے۔ ایک جھوٹ پر اور دوسری سرکشی پر۔ جب تک کہ ان دونوں برائیوں سے ان کو وہ نہ چٹنائیں سزا دینے سے ہاتھ کو نہ اٹھائیں۔ مگر جھوٹ کا بچہ کاس عمر میں زبان کو لگ گیا تو وہ بڑے ہونے پر اور بڑے گا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم جزوی آسمان لفظوں میں تشریح کریں۔

(07)

ب۔ دکھ دیتے ہیں ایک ایک قدم پاؤں کے چھالے
منزل پہ پہنچنے کے بھی پڑ جاتے ہیں لالے
ہاتھوں سے اگر پیٹھ کے کانٹوں کو لٹالے
ڈر ہے کہ نہ بڑھ جائیں کہیں قافلے والے
درد ماندوں کے لینے کو بھی آتا نہیں کوئی
تھک کر بھی کبھی بیٹھے تو اٹھتا نہیں کوئی

الف۔ کبھی تو ان کی حسینوں سے شکل ملتی ہے
کبھی پہناہ گزینوں سے شکل ملتی ہے
خدا کی شان ہے وہ ہیں میرے وطن کے جوان
کہ جن کی پردہ نشینوں سے شکل ملتی ہے

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزل جزوی تشریح کریں۔

(3+3+3=9)

ب۔ نہ گیا کوئی عدم کو دل شاداں لے کر
یاں سے کیا کیا نہ گئے حسرت و اراں لے کر
باغ وہ دشت جنوں تھا کہ کبھی جس میں سے
لالہ و گل گئے ثابت نہ گریباں لے کر
پردہ خاک میں سو سو رہے جا کر افسوس
پردہ رخسار پر کیا کیا ماہ و تاباں لے کر

الف۔ فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں! خوش رہو ہم دعا کر چلے
وہ چیز ہے آہا جس کے لیے
ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے
دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا
میں آپ سے بھی جدا کر چلے

سوال نمبر ۶: دوست کو خط لکھ کر اس کی والدہ کی بیاہ پر اسی کریں۔

(05)

سوال نمبر ۷: ”جس کا کام ای کو سا ہے“ پر کہانی لکھیں۔

(05)

(ب)

ٹریفک کے بڑھتے مسائل کے حوالے سے ٹریفک انچارج کو رپورٹ لکھیں۔